www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ابوطالب نے اسلام قبول کرنے سے اور کلمہ توحید کے اقرار سے انکار کر دیا۔ چنانچہ صحیح مسلم میں ہے کہ جب ابوطالب کی وفات کا وقت آگیا تو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لے گئے۔ وہاں ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ بن مغیرہ بھی موجود تھے آپؐ نے فرمایا: "چچا! کلمہ "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" پڑھ لیجیے تاکہ میں اس اقرار کی بنیاد پر اللہ تعالیٰ کے ہاں آپ کے حق میں گواہی دے سکوں"۔ اس پر ابوجہل اور عبداللہ بن امیہ بولے "ابوطالب! کیا تو عبدالمطلب کے دین سے منہ موڑ لے گا؟"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بار بار یہ بات کہتے اور دہراتے رہے، تاآنکہ ابوطالب نے "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کہنے سے صاف انکار کر دیا اور آخری بات یہ کہی کہ وہ عبدالمطلب کے دین پر ہے۔

اس سے آگے دوسری روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ابوطالب کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا:

"اِنَّکَ لَا تَھْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ وَ ھُوَ اَعْلَمُ بِالْمُھْتَدِیْنَ" (القصص: ۵۶)

"آپؐ جسے چاہیں ہدایت عطا نہیں کر سکتے، ہاں اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں سے خوب واقف ہے!"

(صحیح مسلم، باب الدلیل علیٰ صحۃ اسلام من حضرہ الموت۔ الخ)

اس حدیث کی شرح میں امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں،

"تمام مفسرین کا اجماع ہے کہ یہ آیت ابوطالب کے بارے میں نازل ہوئی"۔
ھٰذَا مَا عِنْدِیْ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ!"

۳۔ اس قسم کی کوئی بحث میری نظر سے نہیں گزری۔

---

(۲)

بعض ورثاء کو ہبہ کرنا اور بعض کو محروم رکھنا؟

جناب بہادر جنگ صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور سے لکھتے ہیں:

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ